تحریک استقلال کے سربراہ ریٹائرڈ ائیر مارشل اصغر خاں تحریک نظام مصطفےؐ کے دوران بھی یہ بات واضح کر چکے ہیں کہ ہمارا مقصد حکومت حاصل کرنا ہے نہ کہ اسلامی نظام کا نفاذ ——— گویا اسلام کی اجتماعی زندگی کی اہمیت کو ماننے کے لئے کوئی بھی تیار نہیں۔ جبکہ اجتماعی زندگی کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تئیس برس محنت کی اور مخلصین کی جماعت تیار کی۔ جس کی قرآن مقدس نے بار بار تائید فرمائی۔

آج بھی پی پی کے وزراء اس بات کی بالالتزام نفی کرتے رہتے ہیں۔ وفاقی وزیر قانون مسٹر افتخار گیلانی آٹھویں ترمیم کے سلسلے میں یہ بات کہہ چکے ہیں کہ لوگوں کو مساجد جانے سے کون روکتا ہے۔ شاید موصوف یہی سمجھتے رہے کہ لوگوں کو مساجد میں جانے کی ممانعت ہے۔ اسی لئے اسلامی نظام کے نفاذ کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ گویا ان کے نزدیک اسلام مساجد تک ہی محدود ہے۔ اور یہ بات بھول گئے ——— کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ انفرادی اور اجتماعی زندگی کو خدا اور اس کے رسولؐ کے احکامات کے تابع کرنا ہی اسلام ہے۔ یہی نظریہ پاکستان ہے۔ اسی میں قوم کی بقا ہے اور یہی انسانیت ہے۔ اس کے دشمن پاکستان کے دشمن ہیں۔ اس سے غافل لوگ قوم کی جڑیں کھوکھلی کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ جب تک پاکستان کی داخلہ اور خارجہ پالیسیاں نظریہ پاکستان کے مطابق نہیں ہوگی۔ پاکستان کی ترقی اور سلامتی ممکن نہیں، چاہے امریکہ ہزار یقین دہانیاں کراتا پھرے۔ جہاں تک منتخب حکومت کی حمایت کا تعلق ہے، یہ کام امریکہ یقیناً کرے گا۔ کیونکہ یہ تو اس کی خواہش اور مفادات کے عین مطابق ہے کیونکہ غیر اسلامی نظریات کا پرچار اور اسلام میں نقب لگانا یہودی لابی کی ہمیشہ سے کوشش رہی ہے۔ اسلام سے مزاحمت کرکے اسے نقصان پہنچانے میں یہ لوگ ہمیشہ ناکام رہے ہیں۔ جہاد افغانستان موجودہ دور کی روشن مثال ہے۔ ہاں غیر اسلامی نظریات کی آمیزش جو یہ لوگ اپنے ایجنٹوں کے ذریعے کراتے رہے ہیں۔ اس سے مسلمانوں کو نقصان ضرور پہنچا جس سے کمزور عقیدہ کے مسلمان گمراہ ہوتے رہے۔ اسلامی ملک پاکستان میں جسے اسلام کا قلعہ کہا جاتا ہے، ایک خاتون کا وزیر اعظم بننا یہودی لابی کی ایک اہم کامیابی ہے۔ امریکہ اسے تحفظ نہیں دے گا تو یقیناً حماقت کرے گا۔

ع سمجھ ہر ایک راز کو مگر فریب کھائے جا